نام: افضل حسین | Name: Afzal Husain

نگراں: ڈاکٹر عمران احمد | Supervisor: Dr. Imran Ahmad

شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی | Department of Urdu, JMI, N. Delhi

موضوع: خدیجہ مستور: حیات وخدمات | Topic: "Khadija Mastur: Hayat-O-Khidmaat"

# تلخیص

خدیجہ مستور کا شمار اردو فکشن کی قدآور شخصیات میں ہوتا ہے۔ انھوں نے اردو ادب کو پانچ افسانوی مجموعے اور دو ناول دیے ہیں۔ افسانے بھی ایک سے بڑھ کر ایک اور ناول بھی ایسے ہی ہیں جنھیں شاہکار کی حیثیت حاصل ہے۔ اردو ادب میں فکشن کی تاریخ خدیجہ مستور کے تذکرے کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔

خدیجہ مستور کی تحریروں میں ایک خاص مقصدیت اور پیغام ہوتا ہے۔ ان کے نزدیک ادب کا سب سے بڑا مقصد معاشرتی اور مجلس اصلاح اور عوامی زندگی کے مسائل کا حل تلاش کرنا ہے۔ آپ ایک ایسی فنکار تھیں جنھوں نے اپنے فن کو زندگی کی سچائیوں سے قریب رکھا۔ زیر بحث مقالہ ’خدیجہ مستور: حیات وخدمات‘ میں ان کی شخصیت کے تمام پہلوؤں پر چار ابواب کے تحت روشنی ڈالی گئی ہے۔

پہلا باب ’خدیجہ مستور: حیات، شخصیت اور عہد‘ پر مشتمل ہے۔ اس باب میں ان کے عہد کی صورت حال پر گفتگو کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کی پیدائش، گھریلو زندگی، شادی، تعلیم وتربیت اور ان کے ادبی سفر کو سمیٹنے کی سعی کی گئی ہے نیز خدیجہ مستور کے علمی وادبی اور تخلیقی محرکات پر بھی گفتگو کی گئی ہے، جس سے ان کی زندگی کے نشیب وفراز سے آگہی ہوتی ہے۔

دوسرے باب میں ’خدیجہ مستور اور ان کے ہم عصر افسانہ نگار‘ کو موضوع بحث بنایا گیا ہے اور ان کی افسانہ نگاری پر روشنی ڈالیگئی ہے۔ اس باب میں اردو افسانہ نگاری کی مختلف جہات اور نگارشات کو پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ خدیجہ مستور کی افسانہ نگاری کی فکری وفنی محاسن کو معاصرین کے پس منظر میں دیکھا جائے تاکہ یہ واضح ہوسکے کہ خدیجہ مستور کس اعتبار سے اپنے ہم عصروں میں منفرد شناخت رکھتی ہیں۔

تیسرے باب میں ’خدیجہ مستور بحیثیت افسانہ نگار‘ کے حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔ اس میں خدیجہ مستور کی افسانہ نگاری کی تمام جہتوں کو آشکار کرنے کی کوشش مثالوں کے ذریعہ کی گئی ہے۔ ان کے افسانوں کے

موضوعات، پلاٹ، اسلوب وپیش کش کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔ ان کی کہانیوں کے توسط سے بیسویں صدی کے سیاسی وسماجی پہلوؤں پر بھی مختصراً بات کی گئی ہے۔ عورتوں کے مسائل اوران کی زندگی کے گونا گوں مشکلات کے ساتھ عوامی سروکار کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔ خدیجہ مستور کے پانچوں افسانوی مجموعوں میں سے ہرایک افسانے کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

چوتھا باب 'خدیجہ مستور بحیثیت ناول نگار' پر مشتمل ہے، جس میں ان کے شاہکار ناول 'آنگن'، 'زمین' کے موضوع، پلاٹ، کرداراور تکنیک کو موضوعِ بحث بنایا گیا ہے۔ ان کے ناول کے توسط سے فکشن نگاری میں ان کی انفرادی خصوصیات اجاگر ہوتی ہیں۔ مذکورہ دونوں ناولوں سے خدیجہ مستور کی تخلیقی فضا سے واقفیت بھی ہوتی ہے اوران کی فکشن نگاری کے مختلف خصائص کا پتہ چلتا ہے۔

آخر میں 'حاصلِ مطالعہ' کے عنوان سے تمام ابواب کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے۔ بحیثیت مجموعی خدیجہ مستور کی زبان وبیان خالص تخلیقی نوعیت کی ہوتی ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ ان کی کہانیوں میں انتشار کی کیفیت تخلیقی عناصر سے ڈھکی ہوتی ہے۔ یہی وہ خوبیاں ہیں جوایک فکشن نگار کو ممتاز بناتی ہیں۔ خدیجہ مستور کو فکشن کی دنیا میں منفرد، قابل تقلید اور لازوال خصوصیات کی بنا پر بلند مقام حاصل ہے۔ ان کے افسانے اور ناول سے اردوداں طبقہ ہمیشہ فیض یاب ہوتا رہے گا۔